شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون:042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

23 اپریل 2021ء

پریس ریلیز

پاکستان میں دہشت گردی کا ارتکاب عالمی گریٹ گیم کا حصہ ہے۔

لاہور (پ ر) پاکستان میں دہشت گردی کا ارتکاب عالمی گریٹ گیم کا حصہ ہے۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کہی۔ اُنھوں نے کہا کہ کوئٹہ کے ہوٹل میں چین کے وفد کو دہشت گردی کا ٹارگٹ بنانے کی کوشش درحقیقت پاکستان کو عدم استحکام سے دوچار کرنے اور پاک چین تعلقات میں دراڑ پیدا کرنے کی ایک کوشش ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ امریکہ کے افغان امن معاہدہ سے منحرف ہونے کے بعد جنگ کی چنگاری دوبارہ سلگتی دکھائی دیتی ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ امریکہ نے اپنے مقاصد کے حصول کے لیے پہلے پاک بھارت مذاکرات کا ڈول ڈالا لیکن جب اِس میں ناکامی ہوئی تو بھارت اور کابل حکومت سے مل کر پاکستان سے اپنے ناجائز مطالبات منوانے کے لیے دہشت گردی کا سلسلہ از سرِنو شروع کر دیا ہے تاکہ افغانستان کے حوالے سے پاکستان کو مجبور کیا جا سکے کہ وہ افغان طالبان سے امریکی مفادات کی تکمیل بزورِ قوت کروائے۔ تنظیم اسلامی کے امیر نے واشگاف الفاظ میں حکومتِ پاکستان اور مقتدر حلقوں کو متنبہ کیا کہ اگر امریکی دباؤ پر پاکستان نے افغان طالبان کے مفاد کو زک پہنچانے کی کوشش کی تو یہ گویا نہ صرف امتِ مسلمہ سے غداری ہوگی بلکہ اپنے پاؤں پر کلہاڑی مارنے کے مترادف بھی ہوگا۔

جاری کردہ

ایوب بیگ مرزا

مرکزی ناظم نشرواشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان

تنظیم اسلامی

TANZEEM-E-ISLAMI

PRESS RELEASE: Friday 23 April 2021

"The incidents of terrorism being perpetrated in Pakistan are part of the global 'Great Game'."

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): "The incidents of terrorism being perpetrated in Pakistan are part of the global 'Great Game'."

This was said by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh**, in a statement. The Ameer noted that the incident of terrorism in the parking lot of a hotel in Quetta, aimed to target a high-level Chinese delegation, was, in fact, an attempt to create instability in Pakistan and to sabotage the relations between Pakistan and China. He remarked that the fact of the matter is that the sparks of war appear to be flying once again ever since the US has violated the Afghan Peace Deal. It appears, he accentuated, that the US, in order to achieve its objectives, initially tried to use the ruse of Pak-India negotiations and when that failed, the US, in connivance with India and the Kabul regime, has restarted terrorist activities in Pakistan in order to pressurize Pakistan into accepting its illegal and irrational demand of 'influencing by force' the Afghan Taliban to submit to all US demands related to Afghanistan unconditionally. The Ameer of Tanzeem-e-Islami concluded by unequivocally warning the government and powers that be of our country that if Pakistan capitulated to US pressure and tried to damage the interests of the Afghan Taliban in any way, then not only would that amount to a blatant betrayal of the Muslim Ummah but also be enormously detrimental for Pakistan itself.

Issued by
Ayub Baig Mirza
Markazi Nazim of Press and Publications Section
Tanzeem-e-Islami, Pakistan